جوئیس مائیر

خدا کے ٹھہرائے وقت پر بھروسہ کرنا سیکھنا

کب خدایا کب؟

خدا کے ٹھہرائے وقت پر

بھروسہ کرنا سیکھنا

مصنفہ: جوئس مائر

مترجم: ڈاکٹر فیصل

When God, When?

Written by:

Joyce Meyer

Translated by: Dr. Faisal

جملہ حقوق محفوظ ہیں

فہرستِ مضامین

پیش لفظ	4
۱۔ وقت اور بھروسہ	6
۲۔ عین وقت پر	9
۳۔ مقرر کردہ وقت	15
۴۔ بلاوا	17
۵۔ مسح کیا جانا	20
۶۔ برگزیدگی (الگ کیا جانا)	30
۷۔ کیا آپ انتظار سے تھک چکے ہیں	33
۸۔ برائے مہربانی تحمل رکھیں!	39
۹۔ میرا خواب کب پورا ہو گا؟	43

پیش لفظ

ہم اُس سب کچھ جاننے والے خدا کی خدمت کرتے ہیں جس کی نگاہیں ہمیشہ ہم پر لگی رہتی ہیں۔ وہ کبھی بھی کسی چیز سے حیران نہیں ہوتا۔ وہ کسی بھی کام اور بات کے ہونے سے پہلے ہی جانتا ہے۔ زبور ۱۳۹ کے مطابق وہ ہماری اُن سوچوں سے بھی واقف ہے جو ابھی دور ہیں۔ اور ہماری اس بات سے بھی واقف ہے جو ابھی ہماری زبان پر بھی نہیں آئی۔ ہم میں سے بہت سے لوگوں کو خدا پر بھروسہ کرنا سیکھنے کی کوشش کی ضرورت ہے تاکہ ھم اس بڑے سوال "کب" کو خاموش کرواسکیں؟

چونکہ یہ سوال مسلسل ھمارے سامنے رھتا ہے، اس لئے میں نے یہ کتاب لکھنے کا فیصلہ کیا۔ تاکہ اُس مکاشفہ کو جو خدا نے اپنے فضل سے مجھ پر ظاہر کیا ہے آپ تک پہنچاؤں۔ میں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ بے صبری، پریشانی اور نااُمیدی میں گزارا ہے۔ لیکن بہت سے تجربات کے ذریعے میں نے اس واحد ذات پر بھروسہ کرنا سیکھا ہے جو سب کچھ جانتا ہے۔

میں دُعا کرتی ہوں کہ اس میں سکونت اختیار کرنے کے باعث آپ کی روح کو

اطمینان ملے۔ داؤد بادشاہ کی دُعا کو دہرائیں اور خدا پر بھروسہ رکھیں، "آپ کا وقت اُس کے قوی ہاتھوں میں ہے۔ "(زبور ۳۱:۱۵ مصنف کے الفاظ میں)

باب اول

وقت اور بھروسہ

"لیکن اے خداوند! میرا توکل تجھ پر ہے، میں نے کہا تو میرا خدا ہے"

"میرے ایام تیرے ہاتھ میں ہیں، مجھے میرے دشمنوں اور ستانے والوں کے ہاتھ سے

چھڑا۔" زبور ۳۱: ۱۴۔۱۵

اس باب میں زبور نویس فرماتا ہے کہ وہ خدا پر بھروسہ کرتا ہے کہ وہی اُسے چھڑائے گا۔ اور وہ جانتا ہے کہ وہ صحیح وقت پر ایسا کرے گا۔ بھروسہ رکھنے کا مطلب ہے کہ ہم یہ کہیں کہ "میرا وقت تیرے ہاتھوں میں ہے"(مصنف کے الفاظ)

میں نے سیکھا ہے کہ بھروسہ کرنے کا مطلب ہے کہ ہم اس بات کو قبول کر لیں کہ کچھ سوالات، جوابات کے بغیر ہی رہیں گے اور دوسری بات یہ کہ ہم اپنے وقت کو خدا کے ہاتھوں میں دے دیں۔ اور یہ ایمان رکھیں کہ گو کہ ہم تمام سوالوں کے جواب تو نہیں جانتے لیکن وہ جانتا ہے۔ ہماری زندگی کے ہر کام کا صحیح وقت اس کے ہاتھ میں ہے۔ ہم سب خواہش کرتے اور یقین رکھتے ہیں اچھی باتیں ہماری زندگی میں ابھی ہوں گی نہ کہ ایسے

مستقبل میں جو بہت دور ہے !

جب ہم مسیحی زندگی میں آگے بڑھتے ہیں تو ہی ہم سیکھتے ہیں کہ ہمیں یہ ضد نہیں کرنی چاہیے کہ خدا فوراً ہی ہماری تمام خواہشوں اور ارادوں کو پورا کر دے بلکہ خدا کے کامل وقت کا انتظار کرنا ہے۔ عبرانیوں ۱۱:۱ کے مطابق، ''اب ایمان امید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اَن دیکھی چیزوں کا ثبوت ہے''ہم ہمیشہ فوراً پر ایمان رکھ سکتے ہیں چاہے اس کا ظہور ابھی یعنی فوراًنہ بھی ہو۔

جب ہم خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں تو ہمیں یہ بات سمجھنی ہے کہ ہم اِس سے واقف نہیں ہیں کہ ہمارے لئے کیا، کیا جانا ضروری ہے اور خدا اُسے کس طرح اور کب پورا کرے گا۔ ھم ھمیشہ کہیں۔ ''خدا کے ہاں کبھی دیر نہیں ہے،''لیکن عام طور پر خدا فوراً بھی کام نہیں کرتا۔ کیوں؟ کیونکہ خدا ان مواقعوں کو ہمارے ایمان کو بڑھانے کے لئے استعمال کرتا ہے اور انتظار کرنے کے دوران ہم ترقی کرتے ہیں۔

ہمارے ساتھ خدمت کرنے والے ایک بھائی کو غیر متوقع ٹیکس ادا کرنے کے لئے کچھ پیسوں کی ضرورت تھی۔ ٹیکس ادا کرنے کی آخری تاریخ ۱۵ اپریل تھی۔ اس بھائی اور اس کی بیوی نے لائف اِن داورلڈ منسٹری میں خاص ہدیہ اس ایمان سے دیا کہ خدا ان کے لئے کوئی معجزہ کرے گا۔ ۱۴ اپریل کو ٹیکس ادا کرنے کے لئے مقرر کردہ رقم اُنہیں مل گئی۔ لیکن

سوال یہ ہے کہ یہی رقم انہیں یکم اپریل یا ۵ اپریل کو بھی مل سکتی تھی؟ کیوں خدا بعض اوقات آخری لمحہ یا آخری دن کا انتظار کرتا ہے؟

وجہ یہ ہے کہ وہ ہمیں ایسے اسباق سکھانا چاہتا ہے کہ ہم ایمان رکھیں! ایمان وراثت میں نہیں ملتا، یہ سیکھا جاتا ہے! ہم مختلف تجربات میں سے گزر کر خدا پر بھروسہ کرنا سیکھتے ہیں، وہ ایسے تجربات ہوتے ہیں جن میں ایمان لازمی جزو ہوتا ہے۔ اور جب ہم خدا کی وفاداری کا بار بار تجربہ کرتے ہیں تو ہم خود پر بھروسہ کرنا چھوڑ کر آہستہ آہستہ خدا کے آرام میں داخل ہو جاتے اور اس پر بھروسہ رکھنا شروع کر دیتے ہیں۔

ان باتوں پر اس طرح غور کرنے سے ہم آسانی سے دیکھ سکتے ھیں کہ وقت کتنا اھم کردار ادا کرتا ھے۔ اس عمل میں جب ھم خدا پر بھروسہ کرنا سیکھ رہے ہوتے ہیں۔ اگر خدا ہماری دُعا کے مطابق ہر بات کا جواب فوراً دے دے تو ہم کبھی بھی نہ تو ترقی کریں گے اور نہ ہی آگے بڑھیں گے۔ وقت اور بھروسہ دو جڑواں بھائیوں کی طرح ہیں۔ یہ ساتھ ساتھ کام کرتے ہیں۔

باب دوم

عین وقت پر

احبار ۲۶:۴ کے مطابق "تو میں تمہارے لئے وقت پر مہینہ برساؤں گا..." اور گلتیوں ۶:۹ کے مطابق ہمارے لئے ضروری ہے "ہم عالی طرفی اور سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کہنے میں بے دل اور فکر مند نہ ہوں" کیونکہ اگر بے دل نہ ہوں گے تو عین وقت پر کاٹیں گے۔ ہم اپنی ہمت اور حوصلہ کو کبھی بھی ڈھیلا نہ پڑنے دیں۔" اور ا پطرس ۵: میں ہمیں نصیحت کی گئی ہے کہ "پس (ہم) خدا کے قوی ہاتھ کے نیچے فروتنی سے رہو تا کہ وہ (تمہیں) وقت پر سر بلند کرے۔"

اس عین وقت یا عین موسم سے کیا مراد ہے؟ میرا ایمان ہے کہ یہ وہ وقت ہے جب خدا جانتا ہے کہ اب ہم اور ہمارے ساتھ شامل تمام لوگ تیار ہیں اور یہ وہ وقت ہے جو خدا کے اجتماعی منصوبے کے مطابق ہے۔ خدا کا ہماری ذاتی زندگی کے لئے علیحدہ منصوبہ ہے اور ساری دنیا کے لئے ایک اجتماعی منصوبہ ہے۔

مجھے یاد ہے کہ میری خدمت میں ایک ایسا وقت بھی تھا جب کوئی کام بھی پھلدار ثابت نہیں ہو رہا تھا اس وقت میں اپنی زندگی میں بہت پریشان ہو گئی تھی۔ میں جانتی

تھی کہ خدا نے مجھے اپنا کلام سنانے کے لئے مسح کیا ہے لیکن میرے لئے کوئی بھی دروازہ نہیں کھل رہا تھا ایسا لگتا تھا کہ میرا انتظار بہت لمبا ہو گیا ہے۔ اور چونکہ میں خدا کے ساتھ پورا تعاون کر رہی تھی اس لئے میں محسوس کرتی تھی کہ میں تیار ہوں۔ اس نے میری زندگی کے بڑے حصہ میں اپنا کام پورا کر لیا تھا اور میں پریشان تھی کہ اب کیوں کچھ وقوع پذیر نہیں ہو رہا۔ مجھے یاد ہے کہ میں نے خدا سے پوچھا، "اَے خدا اب تو کس کا انتظار کر رہا ہے کیا میں اب بھی تیار نہیں ہوں؟" اس نے یہ کہہ کر مجھے جواب دیا کہ، "تم تو تیار ہو لیکن تمہارے ساتھ شامل کچھ لوگ ابھی تیار نہیں ہیں، میں ان کی زندگی میں کچھ کام کر رہا ہوں سو اَب تمہیں ان کی خاطر انتظار کرنا ہو گا۔" دراصل خدا نہ تو کسی کو مجبور کرتا ہے نہ کسی کے ساتھ جلد بازی، سختی یا چال بازی کرتا ہے نہ ہی غلط تقاضہ کرتا ہے۔ اِس کے بر عکس وہ راہنمائی کرتا، ہدایت دیتا، آمادہ کرتا اور نصیحت کرتا ہے۔ یہ ہر شخص کی شخصی ذمہ داری ہے کہ وہ خدا کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے اپنی مرضی کو اِس کے تابع کر دے۔ بعض لوگوں کو تابعداری سیکھنے میں دوسروں سے زیادہ وقت لگتا ہے۔

اس لئے اگر خدا کسی جماعت یا گروہ کے لوگوں کو کسی ایسے مقصد کے لئے تیار کر رہا ہے جس میں وہ سب شامل ہیں تو ان میں سے کچھ لوگ دوسروں کی بہ نسبت جلد تیار ہو جائیں گے۔ یہ ایک مشکل مرحلہ ہے کیونکہ کسی بھی کام کے ابتدائی مراحل میں عموماً لوگ نہ

صرف خدا کے منصوبہ سے ناواقف ہوتے ہیں بلکہ ایک دوسرے سے بھی۔

اِس کی بہترین مثال اُس کنوارے کی سی ہے جو اپنے لئے جیون ساتھی کی دُعا کر رہا ہے۔ اصل میں تو خدا نے اس کے ساتھی کو بھی تیار کر دیا ہے لیکن دُعا کرنے والا انتظار کرتے کرتے تھک جاتا ہے کیونکہ وہ پردے کے پیچھے ہونے والے کام سے ناواقف ہے۔ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ شخص خود تو ایک بالغ مسیح، روح کے پھلوں سے لبریز اور کل وقتی خدمت کے لئے بلایا ہوا ہے لیکن وہ جس جیون ساتھی کی آرزو رکھتا ہے وہ ابھی اس مقام تک نہ پہنچا ہو اس لئے اُسے کچھ اور انتظار کرنا پڑے گا جب تک کہ وہ خاص تحفہ تیار ہو کر اس تک پہنچ نہ جائے۔ ان کاموں میں وقت درکار ہوتا ہے ایک ہی رات میں ایسا نہیں ہو سکتا۔ بہر حال خدا نے ہر شخص کے لئے جوڑا مقرر کر رکھا ہے۔

ڈیو کو خدا کی طرف سے میری صورت میں فوراً جواب مل گیا تھا کیونکہ ان کی دُعا میں زیادہ فرمائشیں شامل نہیں تھیں، اُنہوں نے بس یہی فرمائش کی تھی کہ خدا انہیں ایک ایسی بیوی عطا کرے جو اُن کے لئے صحیح ثابت ہو اور ان کی دُعا میں یہ بات بھی شامل تھی کہ اس ساتھی کو اُن کی ضرورت بھی ہو۔ انہوں نے اس سلسلے میں تقریباً چھ مہینہ سے لے کر ایک سال تک دعا کی ہو گی۔ ہماری ملاقات ہوئی اس کے بعد ہم پانچ دفعہ ملے ہوں گے اور ہماری شادی ہو گئی۔ اس کتاب کے چھپنے کے سال ۱۹۹۴ تک ہماری شادی کو اٹھائیس سال

ہو چکے ہیں۔ ڈیو ہمیشہ کہتے ہیں کہ پہلی ہی ملاقات میں اُنہیں پتہ چل گیا تھا کہ میں ان کے لئے صحیح چناؤ ہوں۔ لیکن اُنہوں نے شادی کے بارے میں پوچھنے میں جلد بازی نہیں کی کیونکہ وہ مجھے خوف میں مبتلا نہیں کرنا چاہتے تھے۔

ہماری شادی کے تین ہفتوں میں اُنہوں نے اندازہ لگا لیا تھا کہ میں کچھ مسائل کا شکار ہوں اور مجھے مدد کی اشد ضرورت ہے۔ ڈیو کو اُن کی دُعا کا جواب بہت جلد مل گیا تھا لیکن اُن کو میرے ساتھ بہت مشکل وقت گزارنا پڑا کیونکہ میں خدا میں آگے بڑھتے ہوئے اپنے پر تشدد ماضی کے مسائل پر قابو پانے میں لگی ہوئی تھی۔

خدا جانتا تھا کہ ڈیو بہت سمجھدار اور بالغ انسان ہے اور وہی میرے ساتھ مشکل وقت میں گزارا کر سکتا ہے اس لئے اُس نے اُن کی دعا کا جواب فوراً ہی دے دیا۔ وہ اِس قدر مضبوط تھے کہ مجھ جیسے بے شمار مسائل والے شخص کی مدد کر سکتے تھے۔ اُنہوں نے اپنے آپ کو خدا کے سامنے پیش کر دیا تھا تاکہ وہ انہیں استعمال کرے اور خدا نے ایسا ہی کیا۔

اگر وہ اُن مشکل حالات کو سنبھالنے کے قابل نہ ہوتے یا اگر وہ کسی زیادہ بالغ اور مضبوط جیون ساتھی کے لئے دعا کرتے تو ان کو اپنی دعا کے جواب کے لئے انتظار کرنا پڑتا جب تک کہ خدا ڈیو کی اس درخواست کے مطابق میری زندگی میں تبدیلی کے بڑے کام کو سر انجام نہ دے دیتا۔

یہاں جو بات میں سکھانا چاہتی ہوں وہ یہ ہے کہ جب ہم خدا کا انتظار کرتے ہیں تو ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ہو سکتا ہے کہ خدا ہماری دُعا کے جواب میں اور بہت سے لوگوں کی زندگی میں کام کر رہا ہو۔ اگر ہم اس بات کو جان لیں گے تو انتظار کرنا ہمارے لئے قابلِ برداشت ہو جائے گا۔

آئیں اس بات کا اطلاق مالی برکات پر کریں کہ ہمارے لئے کون سا وقت مناسب ہو گا۔ ۳یوحنا ۲ آیت کے مطابق "اَے پیارے میں دُعا کرتا ہوں کہ جس طرح تو روحانی ترقی کر رہا ہے اِسی طرح تو سب باتوں میں ترقی کرے اور تندرست رہے۔" **جس طرح تو روحانی ترقی کر رہا ہے**، اس جملہ سے پتہ چلتا ہے کہ خدا کی طرف سے ہماری خوشحالی کا انحصار ہماری بلوغت پر ہے۔ جس طرح تو روحانی ترقی کر رہا ہے یہ اس بات کی طرف بھی اشارہ ہے کہ ہم کس قدر جلد یا بدیر اپنی سوچ، مرضی اور جذبات کو خدا کی مرضی کے سانچے میں ڈھالتے ہیں۔

بلوغت ایک عمل ہے جس کے لئے وقت درکار ہے۔ اس میں کتنا وقت لگے گا اس کا انحصار خدا کے منصوبہ اور اس بات پر ہے کہ ہم کس طرح اس کے منصوبہ کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔ خدا ہم سے اس قدر محبت کرتا ہے کہ وہ ہمیں کبھی بھی وہ خوشحالی نہیں دے گا جس کو مناسب طور پر استعمال کرنا ہمارے لئے مشکل ہو۔ اس لئے وہ ہمیں گلتیوں ۶:۹

میں بتاتا ہے کہ "ہم نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں کیونکہ اگر بے دل نہ ہوں گے تو عین وقت پر کاٹیں گے۔"عین وقت وہ **وقت** ہے جب خدا کو پتہ ہے کہ اب ہم تیار ہو چکے ہیں نہ کہ وہ وقت جب ہم **سوچیں** کہ اب ہم تیار ہو چکے ہیں۔

جب بہت ساری برکات وقت سے پہلے ہی مل جاتی ہیں تو وہ کسی بھی شخص کو مغرور بنا دیتی ہیں۔ اس لئے کلامِ مقدس میں ہدایت کی گئی ہے کہ کسی نو مرید یا نابالغ کو قیادت نہ دی جائے۔ اور چونکہ وہ بالغ نہیں ہیں اور اِس سبب سے وہ مغرور ہو سکتے ہیں۔ (۱ تیمتھیس ۳:۶)

ہماری زندگی میں ہر کام کا ایک وقت ہے اور خدا کے وقت کا انتظار کرنے میں سلامتی ہے۔ میں خدا کے کامل وقت اور کامل مرضی کے اندر رہنے کے لئے دُعا کرتی ہوں۔ نہ اس سے ایک قدم آگے اور نہ ہی اس سے ایک قدم پیچھے۔

باب سوئم

مقرر کردہ وقت

شاگردوں نے جب یسوع سے آخری وقت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اعمال ۱:۶ ۔۸ میں ان کو جواب دیا کہ جن وقتوں اور معیادوں کو جاننا جنہیں خدا نے اپنے ہی **اختیار میں رکھا ہے** اُن کا کام نہیں ہے۔

آپ غور کریں کہ شاگرد اب بھی سوچ رہے تھے کہ یسوع زمینی بادشاہت کو قائم کرے گا۔ انہوں نے اس سے پوچھا کہ وہ کب اپنی بادشاہی کو دوبارہ قائم کرے گا اور اسرائیل کو بحال کرے گا۔

یہاں وہ یسوع کی اس بات کو نہیں سمجھ پائے کہ وہ ایک روحانی بادشاہت کو قائم کرنے آیا ہے جو اُن کے اندر ہو گی۔ کلام مقدس میں ہمیں خبردار کیا گیا ہے کہ حکمت کے بغیر علم خطرناک ہو سکتا ہے۔ یسوع کے لئے شاگردوں کو یہ بتانا ایک مصیبت تھی کہ وہ اس بادشاہی کو کب قائم کرے گا کیونکہ وہ تو بادشاہی کی اصل کو ہی سمجھنے سے قاصر تھے؟

اکثر اوقات ہم بھی یہ جاننے کے لئے بے تاب ہوتے ہیں کہ ہمارا وقت کب آئے گا لیکن خدا ہمیں نہیں بتا سکتا کیونکہ ہم میں اُس آگاہی کو سمجھنے کی دانائی نہیں ہے۔ حبقوق ۲:۳ کے مطابق ”کیونکہ یہ رویا ایک مقررہ وقت کے لئے ہے۔ یہ جلد وقوع (پوری ہو گی) میں آئے گی اور خطا نہ کرے گی۔ اگرچہ اس میں دیر ہو تو بھی اس کا منتظر (توجہ سے) رہ کیونکہ یہ یقیناً وقوع میں آئے گی۔ تاخیر نہ کرے گی۔“ اس میں ایک دن کی بھی تاخیر نہ ہو گی۔

مقرر کردہ وقت سے مراد وہ وقت بھی ہے جو خدا کے نزدیک ٹھیک ہے۔ ہمیں اپنے آپ اور اپنے خیالات کو خدا کی حکمت اور قدرت کے تابع کرنے کی ضرورت ہے اور اس پر بھروسہ کرنا ہے کہ جب اس نے فرمایا ہے تو وہ دیر نہ کرے گا۔

مقررہ وقت سے مراد وہ وقت بھی ہے جس کے بارے میں کچھ وجوہات کی بنا پر پہلے ہی فیصلہ کیا جا چکا ہے۔ مثال کے طور پر جب کوئی شخص کسی بڑی شخصیت کے ساتھ ملاقات کا وقت لیتا ہے تو اس مقررہ کردہ وقت سے پہلے وہ اُس سے ملاقات نہیں کر سکتا۔ اسی طرح خدا نے بھی ہماری زندگی کے بعض معاملات کے لئے وقت مقرر کر رکھا ہے جن لئے ہمیں آرام اور صبر سے اس کا انتظار کرنا چاہیے کیونکہ وہ کام اُسی وقت ہوں گے نہ کہ اُس سے پہلے۔

باب چہارم

بلاوا

جب خدا کسی شخص کو کسی خاص کام کے لئے بلاتا،اُس کو مسح کرتا اور برگزیدہ کرتا ہے تو اس سارے عمل میں درکار وقت تین مراحل میں تقسیم ہوتا ہے۔ ان تینوں مراحل میں اکثر زیادہ وقت لگ سکتا ہے خاص کر اگر خدا اس شخص کو کسی بڑے کام کے لئے استعمال کرنا چاہتا ہے۔ اور ضروری نہیں کہ بڑے کام سے مراد پوری دنیا میں منادی کرنا ہی ہو۔ اس کا صرف یہ مطلب ہے کہ جس کام کے لئے خدا نے اس شخص کو بلایا ہے اس کام کا اثر زیادہ لوگوں کی تعداد پر ہو گا۔ اس باب میں اور اگلے باب میں ہم ان تینوں مراحل پر الگ الگ غور کریں گے۔

جب خدا کسی شخص کو اپنے کام کے لئے بلاتا ہے تو یا تو وہ اچانک اس شخص پر ظاہر ہوتا ہے یا ہو سکتا ہے کہ وہ شخص اپنے اندر ہمیشہ سے اس کام کے لئے قابلیت رکھتا ہو۔ مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک امریکی صدر کے بارے میں پڑھ رہی تھی جس نے ایک انٹرویو کے دوران بتایا کہ جب وہ بہت چھوٹا ہی تھا تو اس کے اندر یہ خواہش تھی اور وہ "جانتا" تھا کہ ایک دن وہ امریکہ کا صدر بنے گا۔

میرا ابلاوااس کے برعکس اچانک تھا۔ایک صبح میں اپنا بستر ٹھیک کر رہی تھی کہ خداوند کی آواز مجھے سنائی دی کہ "تو بہت سی جگہوں پر جا کر میرا کلام سنائے گی تو ایک بڑی ٹیپ منسٹری کو بھی چلائے گی" اگرچہ میں نے یہ آواز اپنے کانوں سے تو نہیں سنی تھی لیکن اس کی گونج میری سماعت میں کافی بلند اور واضح تھی۔اور اس لمحہ کے بعد میں ہمیشہ سے جانتی تھی کہ یہ میری منزل ہے اور میرے اندر کلام سنانے کی غیر معمولی اور بڑی زبردست خواہش پیدا ہوتی تھی۔اس دن سے پہلے میں نہیں جانتی تھی کہ خدا نے مجھے اپنا کلام سنانے اور تعلیم دینے کے لئے بلایا ہے۔اب جب میں پیچھے مڑ کر دیکھتی ہوں تو راستے میں لگے بہت سے اشاروں کو پہچان سکتی ہوں۔میرے اندر ہمیشہ سے یہ صلاحیت موجود تھی جیسے کہ میں بڑے واضح اور صاف انداز میں زبانی اور تحریری طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی۔ھائی سکول کے زمانے میں بھی بہت سے لوگ میرے پاس اپنے مسائل کے حل اور مشورہ جات کے لئے آتے تھے۔اس وقت بھی لوگوں کی مدد کرنے کی خواہش میرے اندر موجود تھی کہ ان کی زندگیاں م ہر لحاظ سے مضبوط ہوں۔۔یہاں تک کہ اپنے سکول کی گریجویشن پر بھی مجھے آغاز میں تقریر کرنے کے لئے چنا گیا تا کہ میں اپنے ساتھیوں کی حوصلہ افزائی کروں کہ وہ بڑے عظیم کاموں کی تمنا اور آرزو کریں۔یہاں تک کہ مجھے سائیکولوجی میں ڈگری حاصل کرنے کا مشورہ بھی دیا گیا تا کہ میں باقاعدہ طور پر صلاح کار

بن کر لوگوں کی مدد کر سکوں۔

ڈیو اور میری شادی کے کئی سالوں کے بعد میں خداوند کی قربت میں تو بڑھ رہی تھی لیکن اپنی زندگی میں موجود کئی مسائل سے لڑ رہی تھی جن کا سبب میرا پر تشدد ماضی تھا۔ اس وقت ہماری تین بچے ہو چکے تھے اور مجھے یاد ہے کہ ہم گرجا گھر سے واپس آئے تھے اور ہمارے بچے سو رہے تھے۔ گھر میں سکون، مکمل خاموشی اور اندھیرا تھا اور میں پاسبان کے سنائے ہوئے کلام کو دوہرا رہی تھی اور میں نے خود کو تصور میں پاسبان کی جگہ کھڑا ہوا اور کلام سناتا ہوا محسوس کیا۔ پہلے تو بہت عرصہ تک میں یہ نہ جان سکی کہ میں نے ایسا کیوں کیا لیکن اب میں جانتی ہوں۔

آپ کا بلاوا اچانک بھی ہو سکتا ہے اور بتدریج (درجہ بہ درجہ) بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن جس وقت سے آپ کو بلایا گیا ہے آپ کی تیاری اسی وقت سے شروع ہو چکی ہے۔

باب پنجم

مسح کیا جانا

جب ہم خداوند کی خدمت کے لئے تیار کئے جا رہے ہوں تو اس وقت ہم پر اِسی طرح مسح انڈیلا جاتا ہے جیسے کہ وقت پر دوائی کھانا۔ مسح خدا کے پاک روح کی طرف سے ہم پر اس کام کے لئے آتا ہے جس کے لئے خدا نے ہمیں بلایا ہے۔ پاک روح ہمیں سکھاتا ہے، اصلاح کرتا، پاک کرتا، مضبوط کرتا اور ہماری مدد کرتا ہے۔ وہ ہمیں مالک کے کام کے برتن بنانے کئے لئے تراشتا اور خراشتا ہے اور اس کام میں کئی سال لگ سکتے ہیں۔

موسیٰ کو یاد کریں اُسے اپنی زندگی میں اس بلاوے کا احساس تھا کہ خدا نے اسے اپنے لوگوں کو غلامی سے چھٹکارا دینے کے لئے بلایا ہے، اِسی جوش میں اُس نے ایک مصری کو ہلاک کر دیا جو کہ ایک اسرائیلی سے برا سلوک کر رہا تھا۔ جس کے نتیجے میں اُسے اپنی زندگی کے اگلے چالیس سال صحرا کی دوسری پار گزارنے پڑے جہاں اُس نے چوپانی سیکھی، اس کے ساتھ ہی خدا کو پہچانا اور حلیمی سیکھی۔ وہ تجربہ حاصل کر رہا تھا۔ کوئی بھی شخص تجربہ، تربیت اور حلیمی کے بغیر جوش اور خدا کے وقت میں فرق نہیں کر سکتا۔

مسح ہماری زندگی میں صرف اُسی وقت جاری ہو گا جب ہم تیاری کے عمل کے

دوران خدا کے ساتھ تعاون کریں گے۔ یوسف کی زندگی پر غور کریں جسکو مصر میں حاکم ہونے کے لئے بلایا گیا تھا تاکہ وہ بہت سی جانوں کو قحط سے بچانے کا وسیلہ بن سکے۔ جب وہ بہت چھوٹا ہی تھا تو اس نے خوابوں کے ذریعے اپنے اس بلاوے کو جان لیا تھا۔ لیکن جوش میں آ کر اس نے وہ خواب اپنے بھائیوں کو بتا دئے۔ وہ اپنے چھوٹے بھائی کو سجدہ کرنے کی سوچ سے کچھ خوش نہیں ہوئے اس لئے حسد میں آ کر انہوں نے اُسے بیچ دیا۔

یوسف کا مقصد بھی انہیں نقصان پہنچانا نہیں تھا وہ ایک پیارا بچہ تھا لیکن نادانی میں اُس نے بغیر حکمت استعمال کئے اپنے خواب ان کو بتا دئے۔ پھر خدا نے اُس کی زندگی میں مشکل سال آنے دیئے اور ان سالوں میں اس کی تربیت ہوئی تاکہ حکمت حاصل کرے۔ اس کے تجربات نے اُسے اس کے بلاوے کے لئے تیار کیا۔ اسے نہ صرف اپنے خاندان بلکہ اپنے دوستوں سے بھی دھوکہ کھانے کے تجربات سے گزرنا پڑا، یہ وہی دوست تھے جن کے ساتھ اس نے اچھا برتاؤ کیا تھا اور جن کے بارے میں وہ خیال کرتا تھا کہ وہ قابِل بھروسہ ہیں۔ اُس سے جھوٹ بولا گیا، الزام لگایا گیا اور اسے اُن کاموں کی سزا دی گئی جو اُس نے کئے ہی نہیں تھے۔ اور اپنے خوابوں کی تعبیر سے پہلے کئی سال تک اُسے انتظار کرنا پڑا۔

ہم سب کو بھی بلوغت حاصل کرنے کے لئے اِسی قسم کے تجربات سے گزرنا

پڑتا ہے۔اور یہ تجربات ہمیں خدمت کے لئے تیار کرتے ہیں تا کہ ہم ہر قسم کے حالات میں قائم رہ سکیں۔خدا ہمیں مصیبت میں نہیں ڈالتا بلکہ یہ ابلیس کا کام ہے۔ابلیس یہ سوچتا ہے کہ اس طرح وہ ہمیں تباہ کردے گا۔لیکن خدا انہی حالات کو بدل کر ہماری بھلائی کے لئے استعمال کرتا ہے۔یوسف اس سچائی سے واقف تھا کیونکہ وہ

پیدایش ۵۰:۲۰ میں اپنی پشیمان بھائیوں کو بتاتا ہے کہ "جس کام سے تمہارا ارادہ مجھے دکھ پہنچانے کا تھا خدا نے اُسی سے بھلائی پیدا کردی"(مصنف کے الفاظ)

جب خدا نے مجھے اپنی خدمت کے لئے بلایا تو میرے دوستوں اور خاندان نے مجھے رد کردیا جس کے سبب سے میں بہت دکھ اور تنہائی محسوس کرتی تھی۔میرے بارے میں بہت غلط آرأ قائم کی گئی،مجھے غلط سمجھا گیا اور میرے بارے میں غیر مناسب گفتگو بھی کی گئی۔اگرچہ میرے اندر بھی ایسا ہی جوش تھا جس میں بے ادبی،جلد بازی اور بے وقوفی شامل تھی۔مختصراًیہ کہ میں خودی سے لبریز تھی۔یہاں یہ بات بھی شامل کرنا چاہتی ہوں کہ ہر شخص اس قسم کے جذبات سے بھرا ہوتا ہے جب تک کہ وہ تیاری کے عمل سے نہیں گزرتا۔

کہیں آپ یہ تو نہیں سوچ رہے کہ میں ان چیزوں سے پاک ہوں اور مجھ میں یہ خامیاں نہیں ہیں! تو میں کہنا چاہتی ہوں کہ آپ کو اپنے بارے میں زور کا جھٹکا لگنے والا ہے،

کیونکہ آپ جب تک اپنے آپ کو "خدا کے قوی ہاتھ" کے نیچے نہیں کریں گے آپ کا وقت نہیں آئے گا۔ (۱پطرس ۶:۵)

آج جب میں پیچھے مڑ کر دیکھتی ہوں تو اپنی خدمت میں ترقی کے مراحل کو واضح طور پر دیکھ سکتی ہوں کیونکہ جب جب میں نے شخصی طور پر ترقی کی مجھے زیادہ مسح کا تجربہ حاصل ہوا۔

گھر میں بائبل سٹڈی

ان مراحل کے پہلے حصہ میں خدا نے مجھے ہدایت دی کہ میں اپنی کل وقتی نوکری کو جس کے وسیلہ سے مجھے اچھی خاصی آمدنی ہو رہی تھی خیرباد کہہ دوں۔ اس کا مقصد مجھے خدمت کے لئے تیار کرنا تھا۔ آخر کار میں نے خدا کے کہنے کے مطابق عمل کیا جس کی وجہ سے ہماری آمدنی کا آدھا حصہ جاتا رہا۔ خدا نے ہمیشہ ہماری ضرورتوں کو پورا کیا ہے لیکن وہ نہایت تنگی کے سال تھے۔

میں نے گھر پر بائبل کی مطالعاتی (سٹڈی) کلاس شروع کر دی جو تقریباً ۵ سال تک جاری رہی۔ پہلے ڈھائی سال تک میں ہفتہ میں ایک دفعہ تعلیم دیا کرتی تھی پھر اس عبادت میں لوگوں کی تعداد اتنی بڑھ گئی کہ میں نے دو عبادات کا آغاز کر دیا ایک صبح کے

وقت اور ایک شام کے وقت۔ چونکہ ان عبادات کے وسیلہ سے ہمیں کوئی مالی امداد نہیں ملتی تھی اس لئے ان دنوں میں مجھے اور ڈیو کو شدید مالی پریشانی کا سامنا تھا۔

گو کہ ہماری مالی ضروریات سب کو واضح طور پر نظر آرہی تھیں تو بھی عبادت میں شامل وہ پچیس لوگ ہدیہ جمع کرنے کے خیال کو بالکل رد کرتے تھے۔ اگرچہ میرے لئے یہ بہت مشکل تھا تو بھی اس طرح ہدیہ لئے بغیر تعلیم دینے کی وجہ سے میرے محرکات میں پاکیزگی پیدا ہوئی۔ اور میں نے اس سلسلے کو جاری رکھا جس کا صاف مطلب یہ تھا کہ میں پیسے کے لئے یہ خدمت نہیں کر رہی۔ اگرچہ بعض اوقات لوگوں کے لئے دل میں غصہ کو نکالنا میرے لئے مشکل ہوتا تھا۔ پھر آخر کار میں نے جان لیا کہ خدا کی مرضی یہ ہے کہ میں پورے طور پر مدد کے لئے اس پر بھروسہ کروں یہ جانے بغیر کہ میری مدد کہاں سے آئے گی۔ وہ چاہتا تھا کہ میں اُسی کو اپنی مدد کا منبع مان لوں۔ اس مقام تک پہنچنے میں وقت تو لگتا ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ مشکل حالات کے لئے صبر بھی پیدا ہوتا ہے جن سے ہم اکثر بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اور اکثر بہت سے لوگ بھاگ بھی جاتے ہیں، گو کہ وہ بلائے تو ہوتے ہیں لیکن چونکہ وہ تیاری کے عمل میں صبر اور برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے اس لئے وہ برگزیدہ لوگوں میں شامل نہیں ہو پاتے۔ متی ۲۰:۱۶ کے مطابق (اے۔ پی۔ ایم۔) ''بلائے

ہوئے تو بہت ہیں لیکن برگزیدہ تھوڑے"، میں نے خدا کے ایک خادم کو اس کی یوں تشریح کرتے ہوئے سنا کہ "بہت سے بلائے تو گئے ہیں لیکن بہت تھوڑے ہیں جو اِس بلاوے کی ذمہ داری کو قبول کرنے کے لئے تیار ہیں"

بائبل کے ایمپلیفائیڈ ترجمہ کے مطابق ۲ تیمتھیس ۲:۱۵ میں ہمارے بلاوے کی ذمہ داری کو مزید تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، "اپنے آپ کو خدا کے سامنے مقبول (آزمائشوں میں جانچا جانا) اور ایسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشش کر جس کو شرمندہ ہونا نہ پڑے اور جو حق کے کلام کو درستی [درست برتاو اور ماہرانہ تعلیم] سے کام میں لاتا ہو۔"

ان سالوں میں اپنے گھر کے مہمان خانہ میں پچیس لوگوں کو تعلیم دینے کے دوران خدا نے خدمت کے حوالہ سے مجھے بہت کچھ سکھایا۔

الماری میں رکھا جانا

پھر ایک سال تک خدمت کے حوالہ سے میں نے کچھ بھی نہیں کیا۔ خدا نے مجھ سے کلام کیا کہ "گھر میں منعقد کی جانے والی بائبل سٹڈی کو روک دو کیونکہ دیکھو میں تمہارے لئے ایک نیا کام کروں گا۔" بائبل سٹڈی کروانے کی میری خواہش بھی ختم ہو چکی

تھی! ہمیں خدا نے ایک اور اولاد سے نوازا اور اس طرح میرے دل اور حالات میں خدا نے اس کلام کی تصدیق کر دی۔

میرے لئے فرمانبرداری کرنا کچھ مشکل تھا۔ کیونکہ اب لوگوں نے ہمیں ہدیہ بھی دینا شروع کر دیا تھا اور پورے ہفتہ کے دوران ہدیہ کی رقم پندرہ سے پچاس ڈالر کے قریب ہو جاتی تھی اور ہر ماہ کے آخر میں یہ رقم کافی ہوتی تھی۔ اب مجھے اگلی منزل پر جانے کے لئے اس سہارے کو بھی چھوڑنے کے لئے راضی ہونا تھا۔

جسمانی طور پر میں اپنی اس قربانی کے بدلے کسی بڑے کام کی توقع کر رہی تھی۔ لیکن ایک سال تک نہ کچھ ہوا اور نہ ہی کوئی دروازہ کھلا! یہ میری زندگی کا مشکل ترین سال تھا! میں نے اپنے آپ سے سوال پوچھنا شروع کر دیئے: کیا میں نے خدا کی آواز کو صحیح طرح نہیں پہچانا؟ یا کیا یہ میری اپنی بنائی ہوئی رویا تھی؟ کیا میری زندگی میں خدا کا کلام کبھی پورا ہو گا؟ میں اس کو پورا کرنے کے لئے کیا کر سکتی ہوں؟ اور خدا کا یہ کلام مسلسل مجھ پر نازل ہوتا رہا کہ، ”خاموش ہو جاؤ اور جان لو کہ میں خدا ہوں۔“ (زبور ۴۶:۱۰)

بعض اوقات انتظار کرنا اور خدا کے وقت کے لئے ٹھہرے رہنا بہت مشکل لگتا ہے۔ اور آج یہ بات میں آپ کو بتا رہی ہوں اُس وقت میں اِسے سمجھنے سے قاصر تھی۔ بہت سی باتوں کی سمجھ ہمیں وقت گزرنے کے بعد ہوتی ہے جب ہم پیچھے مڑ کر

دیکھتے ہیں لیکن اِن حالات میں سے گزرتے ہوئے ہم زیادہ سمجھ نہیں پاتے ہیں۔ بعض اوقات خدا لوگوں کو ایک طرف رکھ دیتا ہے اور کچھ دیر وہاں رہنے دیتا ہے۔ اور ایسا لگتا ہے کہ کچھ بھی نہیں ہو رہا لیکن روح میں بہت کچھ ہو رہا ہوتا ہے۔ اور جب ہم کچھ دیکھ نہیں پاتے تو دراصل یہی روحانی ترقی، پاک ہونے اور اِیمان رکھنے کا وقت ہوتا ہے۔

اگلے پانچ سال

اس انتظار کے سال کے آخری دنوں میں ڈیو اور میں نے ایک نئی کلیسیا میں جانا شروع کر دیا۔ اس کلیسیا کا آغاز حال ہی میں سینٹ لوئیس کے علاقہ میں ہوا تھا۔ یہ تیس لوگوں پر مشتمل ایک چھوٹی سی کلیسیا تھی۔ اور ہمارے دل میں بڑی گہری قائلیت تھی کہ یہ ہمارے لئے خدا کی مرضی تھی اس کا حصہ رہیں۔ کچھ ہی عرصہ بعد وہاں قائم مسیحی زندگی سینٹر میں مجھے ہر جمعرات کی صبح عورتوں کی عبادت میں کلام سنانے کا موقع دیا گیا۔ یہ عبادت خدا کی طرف سے مجھے میری خدمت کی اگلی منزل کے لئے تیار کرنے کے لئے مقرر کی گئی تھی اور یہی خدا کا وقت تھا۔

خدا کی برکت سے عبادت میں خواتین کی تعداد بڑھتی گئی اور اپنے بہترین دور میں تقریباً چار سو خواتین ہر ہفتہ جمع ہوا کرتی تھیں۔ آخر کار میں نے اس کلیسیا میں کل وقتی

خدمت کا آغاز کر دیا اور وہاں مجھے مدد گار پاسبان کا عہدہ دیا گیا، مسیحی زندگی سینٹر کے توسط سے مجھے مخصوص کیا گیا اور بائبل کالج میں تعلیم دینے کا موقع بھی دیا گیا۔ اُسی وقت کلیسیا نے میرے پہلے ریڈیو پروگرام کا سارا خرچ بھی مہیا کیا جو سینٹ لوئیس سے نشر کیا جاتا تھا۔

وہاں میں نے پانچ سالوں میں بہت کچھ سیکھا۔ ایک بات جو میں نے سیکھی وہ اپنی قیادت کی فرمانبرداری کرنا تھی۔ کوئی بھی شخص اس وقت تک قیادت کا اہل نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس نے خود قیادت کی فرمانبرداری کرنا نہ سیکھا ہو۔ یاد رکھیں فرمانبرداری صرف ایک عمل نہیں ہے بلکہ یہ ایک رویہ ہے۔ ہو سکتا ہے کہ جو کچھ آپ سے کہا جائے آپ اُس کو پورا کرنے کے لئے تیار ہو جائیں لیکن اُس سے پہلے ضروری ہے کہ آپ کے اندر فرمانبرداری کا رویہ جنم لے۔ خاص کر اُس وقت جب آپ میری طرح مضبوط ارادہ کے مالک ہوں۔

وقت گزرنے کے ساتھ میں نے مختلف لوگوں کے ساتھ خدمت کے حوالہ سے مختلف کام کرنے سیکھے۔ میں نے انتظار کرنے کے بارے میں بھی بہت کچھ سیکھا۔ اور بہت سے کاموں کو کرنے کی خواہش خدا نے میرے دل میں ڈال رکھی تھی اور میں خدا کے لئے وہ کرنا بھی چاہتی تھی۔ لیکن ایک بار پھر مجھے روح میں احساس ہوا کہ یہ صحیح وقت نہیں ہے پس اور انتظار، اور سیکھنے کا مواقع اور مزید بلوغت۔

وہ بہت ہی اچھے سال تھے بہت سی مشکلات بھی آئیں کیونکہ وہ سال خوشیوں، آنسوؤں، جوش اور نااُمیدی کے ملے جلے تجربات سے بھرے ہوئے تھے۔ ان تمام باتوں کے دوران مسیحی زندگی سینٹر کے پاسبان رِک اور ڈونا شیلٹن اور ڈیو اور میں بہترین دوست بن گئے اور ہم اب بھی اچھے دوست ہیں۔ کیونکہ ہم سب نے مل کر سیکھا اور بلوغت میں بڑھتے گئے۔

میں نے سیکھا ہے کہ جب لوگ ایک ساتھ ملکر آگے بڑھتے ہیں اور ایک دوسرے کا ساتھ نہیں چھوڑتے ہیں تو وہ ایک گہرے تعلق میں بندھ جاتے ہیں جو ساری عمر تک قائم رہتا ہے۔ شاید آپ کہیں کہ جب ھر قسم کا ناخالص پن آپ میں سے نکل جاتا ہے تو ہم آپس میں گھل مل کر ایک ہو جاتے ھیں۔

جب مسیحی زندگی سینٹر میں جماعت کی تعداد ۱۲۰۰ ہو گئی اور سٹاف اپنی نئی عمارت میں منتقل ہونے کی تیاری کر رہا تھا، ہر کام میں فتح اور جوش نظر آرہا تھا خدا نے ایک بار پھر مجھ سے کلام کیا۔

باب ششم

برگزیدگی (الگ کیا جانا)

کیا آپ کو یاد ہے جب خدا نے مجھ سے پہلی بار کلام کیا؟ اس وقت میں اپنا بستر ٹھیک کر رہی تھی اور خداوند نے مجھ سے کہا کہ "تو ہر جگہ جائے گی اور ایک بڑی ٹیپ منسٹری کو سرانجام دے گی۔" میری تیاری کے سالوں کے دوران یہ کلام چھوٹے پیمانہ پر پورا ہو چکا تھا۔ لیکن یہ رویا مزید بڑھ رہی تھی۔

ایک دن دُعا کے دوران خدا نے مجھ سے بڑے واضح انداز میں ایک خاص آیت کو روشن کر کے کلام کیا فلپیوں ۲:۱۶ (اے۔ایم۔پی) کہ "باھر پکڑے رہو [اس کو] (زندگی کا کلام۔ اور پیش کرتے ہو (سارے آدمیوں کو)... زندگی کا کلام" اس دن ریڈیو کے ذریعے ساری دنیا تک خدا کا کلام پہنچانے کا رویا مجھے ملا۔

جب یہ رویا مجھے ملا اس وقت میں کسی ریڈیو سٹیشن پر نہیں تھی۔ ابھی تک میں نے اپنی زندگی میں تھوڑا سفر ہی طے کیا تھا اور زیادہ آگے نہ گئی تھی۔ میرے دل میں بہت کچھ تھا اور میں سوچ رہی تھی کہ خدا مسیحی زندگی سینٹر کے وسیلہ سے ہی وہ سب کچھ پورا کرے گا

لیکن خدا کا منصوبہ کچھ اور تھا۔

امثال ۹:۱۶(اے۔ایم۔پی) کے مطابق،"آدمی کا دل اپنی راہ ٹھہراتا ہے پر خداوند اُس کے قدموں کی راہنمائی کرتا ہے۔"میرے دل میں ایک منصوبہ تھا اور میں سوچ رہی تھی کہ یہی خدا کا بھی منصوبہ ہے۔ لیکن اس نے پھر مجھ سے کلام کیا اور کہا"یہاں جو کام میں تم سے لینا چاہتا تھا وہ ختم ہو چکا ہے اب تم اپنی اس خدمت کو لے کر مشرق، مغرب، شمال اور جنوب میں جاؤ۔"میں نے روح میں دیکھا کہ میں اپنی منسٹری بنام **زندگی بخش کلام جس کو میں** مسیحی زندگی سینٹر کے تحت چلا رہی تھی لے کر بہت سی اور جگہوں پر استعمال کر رہی ہوں۔ بہت عرصہ تک میرے اندر جنگ ہوتی رہی لیکن آخر کار مجھے ماننا پڑا کہ یہ خدا کی مرضی ہے۔ اور میں یہ بھی جانتی تھی کہ اگر میں غلط ہوئی تو مجھے اپنے پچھلے دس سال کی محنت سے ہاتھ دھونے پڑیں گے۔ میں خوف زدہ تھی۔

پھر میں نے خدا کے حکم کی فرمانبرداری کی اور کلیسیا میں اپنے کام کو خیرباد کہہ دیا۔ اس منتقلی کے دوران خدا نے مجھ پر ظاہر کیا کہ وہ اب مجھے میرے"بلاوے"کے لئے برگزیدہ کر رہا ہے۔ جو کچھ میری زندگی میں وقوع پذیر ہوا وہ بہت شاندار تھا لیکن وہ صرف تیاری تھی۔ راستہ کے ہر قدم پر جیسے جیسے میری ذمہ داری بڑھ رہی تھی ویسے ویسے خدا کا مسح بھی بڑھ رہا تھا۔

اعمال ۱۳:۲(اے. ایم. پی) کے مطابق جب مقدسین "جب وہ خداوند کی عبادت کر رہے اور روزے رکھ رہے تھے تو روح القدس نے کہا میرے لئے برنباس اور ساؤل کو اس کام کے واسطے مخصوص کردو جس کے واسطے میں نے اُن کو بلایا ہے۔ "وہ خدمت میں پہلے ہی بہت سے پھلدار کام کر رہے تھے اور ان کے سبب سے بہت برکت آئی تھی۔ لیکن خدا نے اپنے وقت کے مطابق کہا کہ، "اب مقرر کردہ وقت ہے"

میں آپ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہوں کہ جو خواب اور رویائیں خدا نے آپ کو دے رکھی ہیں یقین رکھیں کہ وہ خدا کے وقت کے مطابق ہی پوری ہوں گی۔ اگر اُس نے آپ کی زندگی میں کوئی خاص بلاوا رکھا ہے تو وہ اُسے اپنے وقت کے مطابق پورا کرے گا۔ راستے کے ہر قدم پر اُس کے ساتھ تعاون کریں اور یاد رکھیں کہ بلاوا، مسح اور بلاوے کے لئے مخصوص کئے جانے میں کئی سالوں کو عرصہ درکار ہو سکتا ہے۔ ہر چھوٹے سے چھوٹے کام میں وفادار رہیں آپ کا وقت اُس کے ہاتھ میں ہے۔

باب ہفتم

کیا آپ انتظار کرتے کرتے تھک چکے ہیں؟

اگر آپ بہت عرصہ سے انتظار کر رہے ہیں اور آپ نے زیادہ ترقی نہیں کی تو عین ممکن ہے کہ آپ انتظار کرتے کرتے تھک چکے ہیں۔ میں آپ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہوں کہ انتظار کے بارے میں اپنے رویہ کو مثبت بنائیں۔ بائبل مقدس

مرقس ۴:۲۶۔۲۷ میں فرماتی ہے کہ ہمیں اس کسان کی مانند صبر کرنا ہے جو بیج بو دیتا ہے اور پہلی اور پچھلی بارش کا انتظار کرتا ہے۔ یہاں یہ بھی مرقوم ہے کہ بیج بو کر انتظار کے دوران وہ سو جاتا ہے اور آخر کار وہ بیج اُگ جاتا ہے اور وہ کسان نہیں جانتا کہ یہ سب کس طرح ہوا۔

خدا نے مجھے ان حوالہ جات سے سکھایا کہ جب تک خدا کی مرضی کے مطابق میرے دل کی مرادیں پوری نہیں ہو جاتیں میں خدا کے پیچھے چلتی رہوں جیسے کہ میں چل رہی ہوں۔ بعض اوقات ہم مستقبل کے منصوبوں کے لئے بے چین ہو کر اِس قدر ہاتھ پاؤں

مارتے ہیں کہ موجودہ وقت کی برکات سے لطف اندوز نہیں ہو پاتے۔

خدا نے مجھے دس سال پہلے ایک رویا دکھائی اور میں نے اُسے پورا ہوتے ہوئے دیکھنا شروع کیا۔ اگرچہ اِن دس سالوں میں میں نے خدا کے وقت کا انتظار نہ کرنے کے باعث اور اپنی دوڑ دھوپ کے باعث بہت سی خوشیوں کو کھودیا۔

تصور کریں کہ ایک خاتون جس کے پانچ بچے ہیں وہ پھر اُمید سے ہے۔ اگر حمل کے پہلے ہی ماہ میں وہ بچے کو جنم دینے کی کوشش کرنے میں لگ جائے تو یہ بہت ہی بے وقوفانہ سا کام ہو گا۔ اور اگر وہ اپنے اِس بچے کو جنم دینے کی کوشش میں پہلے سے موجود پانچ بچوں کی مناسب دیکھ بھال ہی نہ کرپائے تو کیا ہو گا؟ ہم اس سارے واقع کی حماقت کو اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔ اور حقیقت یہی ہے کہ اکثر لوگ اپنی زندگی کے حالات میں اِسی طرح کا رویہ رکھتے ہیں۔

جب تک آپ اپنی منزل پر پہنچے کا انتظار کرتے ہیں اُس دوران اپنی زندگی سے خوب لطف اندوز ہوں۔ کلامِ مقدس میں آیا ہے کہ کسان بیج بو کر آرام کرتا ہے۔ میرا اِیما ن ہے کہ اس بات کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی روزمرہ زندگی کے کام اطمنان سے جاری رکھتا ہے جب تک کہ اُس کا کھیت اس کی توقعات کے مطابق پھل نہیں لے آتا۔

ایک دن ائیر پورٹ پر ایک پاسبان ہمیں لینے کے لئے آیا وہاں وہ بہت بھیڑ

تھی اور ہر طرف لوگوں کا تانتا بندھا ہوا تھا۔ بجلی کی سیڑھی پر لوگوں کی بڑی تعداد تھی ریستوران میں لوگوں کی لمبی قطار لگی ہوئی تھی۔ ایسا لگتا تھا کہ ہم جہاں کا بھی رخ کریں گے وہاں ہمیں انتظار ہی کرنا پڑے گا۔ اور صاف نظر آرہا تھا کہ وہ پاسبان اس ساری حالت سے کافی پریشان ہو گیا تھا۔ اچانک ایک جگہ قطار میں کھڑے ہوئے اس نے میری طرف مڑ کر دیکھا اور کہا"میرا خیال ہے کہ آپ کو اندازہ ہو ہی گیا ہو گا کہ انتظار کرنا میرے لئے بہت مشکل ہے۔"

جب بھی ہم اچھی طرح صبر انتظار کرنا نہیں سیکھتے تو اس کے نتائج نہ صرف ہمارے جذبات بلکہ ہمارے بدنوں میں بھی واضح طور پر نظر آتے ہیں۔ انتظار کرنا بھی ہماری زندگی کا ایک بڑا حصہ ہے اس لئے اگر انتظار ہمیشہ ہمارے لئے پریشانی کا باعث بنتا ہے تو اُس سے دباؤ پیدا ہوتا ہے اور آخر کار شدید اُداسی پیدا ہوتی ہے جو بیماری کا سبب بنتی ہے۔ وہ پاسبان جو صبر سے انتظار نہیں کر رہا تھا اُس وقت بھی جسمانی کمزوری کے باعث بہت بیمار تھا اور اُس کے ڈاکٹر کے مطابق یہ بیماری کئی سالوں کے ذہنی دباؤ کے باعث پیدا ہوئی تھی۔ اگر آپ انتظار کے بارے میں اپنے رویے کو بدلیں گے تو پھر انتظار آپ کلئے مشکل نہیں رہے گا۔

حقیقت تو یہ ہے کہ ہم اپنی زندگی کا زیادہ وقت چیزوں کو پانے کے بجائے

انتظار کرنے میں گزارتے ہیں اور جب وہ چیز ہمیں مل جاتی ہے تو ہم کسی اور چیز کے انتظار میں جت جاتے ہیں۔ اگر آپ میری بات کو سمجھ گئے ہیں تو آپ نے جان لیا ہو گا کہ ہماری زندگی کا زیادہ حصہ انتظار ہی میں گزر جاتا ہے۔

مثال کے طور پر جب آپ کی تنخواہ بڑھتی ہے تو آپ اگلی بڑھوتی کے انتظار میں لگ جاتے ہیں۔ آپ اپنے ڈائپر (لنگوٹ) پہننے والے بچے کے بڑے ہونے کا انتظار کرتے ہیں کہ کب وہ خود اپنا لباس تبدیل کرنے کے قابل ہو گا اور جب ایسا ہوتا ہے تو آپ انتظار کرتے ہیں کہ کب وہ خود کفیل ہو کر اپنی ذاتی ضروریات پوری کرنے کے قابل ہو گا۔ آپ گھر خریدنے کا انتظار کرتے ہیں پھر اس کی تیزین و آرائش کا انتظار کرتے ہیں پھر آپ انتظار کرتے ہیں کہ اس گھر کو صاف کرنے کے لئے کوئی ماسی کی صورت میں کوئی مددگار آپ کو مل جائے تاکہ وہ آپ کے گھر اور فرنیچر کو درست رکھنے میں آپ کی مدد کرے۔ کیا آپ میری گفتگو کے نچوڑ کو سمجھ گئے ہیں؟

انتظار کرنے میں شادمانی محسوس کرنا سیکھیں یہ جان کر کہ انتظار ہی سے آپ کے خواب پورے ہوں گے۔ بلکہ مجھے یہ کہنا چاہیے کہ ”اچھی طرح انتظار کرنے سے آپ کے خواب پورے ہوں گے۔“ بے شک خوابوں کو خدا ہی پورا کرتا ہے لیکن انتظار ڈیلوری پہنچانے والے لڑکے کی مانند ہے۔ بعض اوقات لوگ انتظار تو شروع کرتے ہیں لیکن اس

ڈیلوری پہنچانے والے لڑکے کے آنے سے پہلے ہی وہ کہیں اور چلے جاتے ہیں اور کسی اور کام میں مصروف ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات وہ دوسرا کام بھی پورا نہیں کرتے اور کسی اور کام میں لگ جاتے ہیں۔

بے صبر لوگ اکثر عظیم کاموں کو پورا ہوتے نہیں دیکھ پاتے کیونکہ وہ ٹھہر نہیں سکتے اور عظیم کاموں کو پورا ہونے میں وقت لگتا ہے۔ میرے شوہر ڈیو ہمیشہ کہتے ہیں کہ ''تیز اور نازک'' اور ''آہستہ اور مضبوط''۔ اگر بے صبر لوگوں کی خواہش کے مطابق سب کام جلدی جلدی ہو جائیں تو وہ پائیدار ثابت نہیں ہوں گے۔ بہر حال اگر لوگ خدا کے کامل وقت کا انتظار کرنے کے لئے تیار ہو جائیں تو ایک طرف تو وہ سب کام درستگی سے ہوں گے اور دوسرا وہ بہت لمبے عرصہ تک قائم رہیں گے۔

خدمت میں بھی ہم ایسے ''ابھرتے ستاروں'' کو دیکھتے ہیں۔ ایسے لوگ جو اچانک سے کہیں سے ایک ہی رات میں نمودار ہوتے ہیں اور ساری دنیا میں اپنا نام کر لیتے ہیں۔ ان کی کامیابی کی وجہ پہلے سے کامیاب لوگ ہو سکتے ہیں جو ان کے لئے کامیابی کے دروازے کھولنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایسے لوگ اور ان کی خدمات زیادہ تر دیرپا ثابت نہیں ہوتیں۔ یا تو وہ پیسے کے سکینڈل یا اخلاقی پستی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ کردار مشکل حالات میں انتظار کرنے سے ہی تعمیر ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ وہ اِس کردار سازی کے عمل سے

نہیں گزرے اِس لئے ان کا کردار تشکیل نہیں پایا۔

اگر کوئی شخص اس مشکل وقت سے کسی نہ کسی طرح بچ کر ایک ہی رات میں ترقی کی منازل کو پالیتا ہے تو اس کی یہ ترقی زیادہ دیر قائم نہیں رہے گی۔ مرقس ۴:۵،۶ کے مطابق وہ بیج جو ایک ہی رات میں اُگ آتا ہے وہ گرمی کے سبب سے جلد مرجھا جاتا ہے۔ جب ہم انتظار کے لمحات کی قدر کرنا اور ان کو سراہنا شروع کر دیتے ہیں تو خدا ہماری زندگی میں حقیقی کام کا آغاز شروع کر دیتا ہے۔ اور گو ہم زمانۂ حال میں پردے کے پیچھے ہونے والے کاموں کو دیکھنے سے قاصر ہوں تو بھی ہمیں یقین کرنا چاہیے کہ یہی کام جو اس وقت پردے کے پیچھے ہو رہے ھیں مستقبل میں ہماری خوشی کا باعث ہوں گے۔

باب ہشتم

برائے مہربانی تحمل رکھیں!

کلام مقدس میں عبرانیوں ۶: ۱۲ کے مطابق ہم اِیمان اور تحمل کرنے کے وسیلہ سے وعدوں کے وارث بنتے ہیں۔ وراثت پانے کے لئے کسی بھی قسم کی کوشش کی ضرورت نہیں ہوتی ۔اس کے لئے صرف مقررہ وقت تک انتظار کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثال کے طورا گر آپ کے کسی رشتہ دار نے آپ کے نام کوئی جائداد کر رکھی ہے تو اس جائداد کو حاصل کرنے کے لئے آپ کو مناسب وقت تک تحمل سے انتظار کرنا پڑے گا۔ اِیمان اور تحمل دو جڑواں بھائی ہیں اور نتائج کے لئے مل کر کام کرتے ہیں۔ یعقوب ۱: ۲،۳ (اے۔ ایم۔ پی۔) کے مطابق جب ہم ”طرح طرح کی آزمائشوں میں سے گزریں تو ہمیں یہ جان کر کمال خوشی کرنی چاہیے کہ ہمارے ”ایمان کی آزمائش“ صبر پیدا کرتی ہے اور جب صبر اپنا پورا کام کرلے گا تو ہم ایسے لوگ بن جائیں گے جو ”کامل اور پورے ہوں گے “ اور ہم میں کسی بات کی کمی نہ رہے گی، یہ بہت ہی زبردست کلام ہے۔

اس آیت میں تحمل کا لئے یونانی لفظ ہپو مون ہے جس کا ترجمہ ہے "وہ تحمل جو آزمائشوں میں بڑھتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں ھم کس طرح صبر کرنے میں بڑھ سکتے ھیں جب تک کہ انتظار کرنے کے تقاضہ کو پورا نہ کریں کہ جو ھم خواھش کرتے ھیں ھمیں ملے یا جو ھم نہیں چاھتے وہ ہو جبکہ ابھی ھم انتظار کر رھے ہوں؟ جب ھمیں آزمائیشوں کا سامنا ھوتا ہے ہم بڑھتے ھیں یا ہم بڑھ سکتے ھیں اگر ھم "صبر کو اپنا پورا کام کرنے دیں"(یعقوب ا: ۴) مزاحمت، کڑواہٹ اور ہر مشکل جگہ سے فرار صبر پیدا نہیں کرتا۔ یعقوب ا: ۴ کے مطابق جب صبر اپنا پورا کام کرے گا تو ہم پورے اور کامل ہو جائیں گے "یا کچھ نہیں چاھتے "(کے جے وی) اور ہم میں کسی بات کی کمی نہ رہے گی۔ یہ ایک بہت سادہ بات ہے کہ اگر کوئی بھی مرد یا عورت پورے طور پر صابر ہو گا تو وہ کسی بھی حالت میں مطمیئن اور شادمان ہو گا۔

بلاشبہ میں تحمل کرنے میں کامل تو نہیں ہوں لیکن میں نے بہت کچھ سیکھا ہے ۔ایک وقت تھا کہ مجھ میں صبر کی بے انتہا کمی تھی۔ اور میں اچھی طرح انتظار نہیں کرتی تھی۔ پھر آخر کار میں نے جان لیا کہ خدا اپنے راستوں کو تبدیل نہیں کرے گا پس میں نے فیصلہ کیا کہ مجھے ہی بدلنا اور اس کے راستوں پر چلنا ہو گا۔ اُس نے فرمایا ہے کہ ہمیں ایمان اور تحمل کرنے سے ملے گا پس میں نے فیصلہ کیا کہ میں صبر کو اپنے اندر پورا کام کرنے دوں گی۔ میں نے صبر میں ترقی کی ہے اور ساتھ ہی ساتھ اُسی تناسب سے اطمینان اور شادمانی حاصل

کی ہے۔

تحمل روح کا پھل ہے۔ تحمل غیر اِیمانداروں کے لئے ایک مضبوط گواہی ہے۔ یہ جسم کے ایک پٹھے کی مانند ہے جسے آپ جتنا استعمال کریں گے وہ اُتنا ہی مضبوط ہو گا اور پھر آخر کار یہ پورے طور نشوونما پا جائے گا۔ آپ کو صرف مشق کرنی ہے کہ صبر میں قائم رہ سکیں۔ مثلاً بہت سے ایسے کام ہیں جو آپ کے اِرادے کے مطابق پورے نہیں ہو رہے ہوں گے، جیسے آپ کی زندگی میں سست لوگ یا آپ کے راستے میں کھڑی گاڑی، زندگی کے حالات کے بارے میں بے یقینی، زندگی کے بہت سے سوالوں کے جوابات جن کے ملنے کی رفتار سست ہے وغیرہ۔

یقین کریں کہ آخر میں یہی ساری باتیں ہماری مدد کرتی ہیں۔ اگرچہ ایسے حالات میں سے گزرتے ہوئے ہمیں مشکل لگے گا لیکن اگر ہم ان باتوں کو سمجھیں گے تو صبر کے لئے ہمارے دل میں شکر گزاری پیدا ہو گی۔ عبرانیوں ۱۲:۱(اے۔ایم۔پی۔) میں ہماری حوصلہ افزائی کی گئی ہے کہ "... تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے دور کر کے اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔" ہر دوڑ کے آخر پر ایک اختتامی لکیر ہوتی ہے۔ آپ اس اختتامی لکیر کو پار کریں گے۔ لیکن عبرانیوں کا مصنف ہمیں بتاتا ہے کہ دوڑنا کس طرح ہے۔

اپنے ساتھ بھی تحمل سے پیش آئیں

میں آپ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہوں کہ صبر کو اپنی طرزِ زندگی میں اپنانے کے لئے بنیاد رکھنا شروع کریں اور اِس کا آغاز اپنے ساتھ تحمل سے پیش آکر کریں۔ جب آپ سے غلطیاں ہو جائیں تو خدا سے رحمت حاصل کر کے اپنی زندگی میں دوڑ کو جاری رکھیں۔ اپنی کمزوریوں پر فتح حاصل کرنے کے دوران اپنے ساتھ تحمل سے برتاؤ کریں۔

بے صبری سے پریشانی پیدا ہوتی ہے اور بے چینی ہمیں جذبات کی ایسی دنیا میں لے جاتی ہے جہاں سب کچھ بے فائدہ اور غیر متوازن ہے، اگر ہم شروع ہی سے اپنے آپ سے صبر سے پیش آتے ہیں تو مزید خطائیں کرنے کی غلطی سے بچ جاتے۔

لوگ دباؤ کی بہ نسبت صبر کے نیچے زیادہ ترقی کرتے ہیں! افراط سے صبر کو اپنے اوپر آنے دیں۔ اپنی ذات اور دوسروں کو مفت صبر دیں۔ آپ کو اس کے فوائد بہت خوش کن لگیں گے۔ لوقا ۸:۱۵ (اے۔ایم۔پی۔) میں لکھا ہے ''مگر اچھی زمین کے وہ ہیں جو کلام کو سن کر عمدہ اور نیک دل میں سنبھالے رہتے اور صبر سے پھل لاتے ہیں۔''

باب نہم

میرا خواب کب پورا ہو گا؟

اس وقت آپ کا خواب تکمیل کے مراحل سے گزر رہا ہے! وہ تیار ہو رہا ہے۔ آپ نے یہ محاورہ تو سنا ہی ہو گا کہ "اگر اُبلتے دودھ پر نظر رکھیں تو وہ کبھی برتن سے باہر نہیں گرے گا"۔ میں واقعی آپ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہوں کہ ہر روز جو آپ کر سکتے ہیں ہمت سے کرتے رہیں۔ اپنا حصے کے کام کو سرانجام دیں لیکن خدا کے حصہ کا کام کرنے کی کوشش نہ کریں۔

ہر ایک کے لئے ایک کامل وقت ہے...... خدا کا ٹھہرایا ہوا وقت۔ اور صرف وہی جانتا ہے کہ وہ وقت کب آئے گا۔ خدا پر بھروسہ کرکے اس کو جلال دیں، اور کامیابی کی شاہراہ پر سفر کرتے کرتے اس سفر سے لطف اندوز ہوں!

کوئی شخص بھی آپ کو یہ نہیں بتا سکتا کہ وہ کامل وقت کب آئے گا، لیکن یقین رکھیں کہ وہ صحیح وقت پر ہی آئے گا۔

یقین کریں اور خدا کے اطمینان میں داخل ہوں۔

ایک نئی زندگی کا تجربہ کرنا

خدا آپ سے پیار کرتا ہے، آپ کے ساتھ شخصی تعلق قائم کرنا چاہتا ہے۔ اگر آپ نے اب تک یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول نہیں کیا ہے، تو ابھی وقت ہے کہ آپ اُس کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کریں۔ اپنا دل اُس کے سامنے کھول دیں اور یہ دُعا کریں...

"اے باپ میں اقرار کرتا/ کرتی ہوں کہ میں نے تیرے خلاف گناہ کیا ہے۔ مجھے معاف فرما، مجھے دھو کر صاف کر دے۔ میں تیرے بیٹے یسوع پر بھروسہ کرنے کا وعدہ کرتا/ کرتی ہوں۔ میں ایمان لاتا/ لاتی ہوں کہ اُس نے میری خاطر اپنی جان قربان کی اور صلیب پر میرے گناہ اپنے اُوپر لئے ہوئے مر گیا۔ میں اِیمان رکھتا/ رکھتی ہوں کہ وہ میری خاطر جی اُٹھا۔ میں ابھی اِسی وقت اپنی زندگی اُس کے تابع کرتا/ کرتی ہوں۔

اے باپ تیری معافی اور ہمیشہ کی زندگی کے انعام کے لئے تیرا شکریہ۔

میری مدد کر کہ میں تیری خاطر زندگی گزار سکوں۔ یسوع کے نام میں، آمین۔

اگر آپ نے دل سے یہ دُعا کی ہے تو خدا نے آپ کو قبول کر لیا ہے، پاک کر دیا ہے اور روحانی موت کے بندھن سے آزاد کر دیا ہے۔ وقت نکال کر مندرجہ ذیل آیات کو

پڑھیں اور خدا سے کہیں کہ وہ اس نئی زندگی کے سفر میں آپ کی رہنمائی کرے۔

یوحنا ۳:۱۶	۱کرنتھیوں ۱۵:۳۔۴
افسیوں ۱:۴	افسیوں ۲:۸۔۹
۱یوحنا ۱:۹	۱یوحنا ۴:۱۴۔۱۵
۱یوحنا ۵:۱	۱یوحنا ۵:۱۲۔۱۳

دُعا کریں کہ خدا آپ کی مدد کرے تاکہ آپ ایک اچھی ایماندار کلیسیا میں ممبر بن کر رفاقت رکھیں۔ جس کے وسیلہ سے آپکی حوصلہ افزائی ہو اور آپ مسیح کی قربت میں بڑھ سکیں۔ خدا ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے گا۔ وہ ہر روز آپ کی رہنمائی کرے گا اور آپ پر ظاہر کرے گا کہ کس طرح اُس میں کثرت کی زندگی بسر کریں۔

مصنفہ کے بارے میں

جوئیس مائر دنیا کے بہترین بائبل اساتذہ میں سے ایک ہیں جو عملی زندگی کی تعلیم دیتی ہیں۔ ان کا ٹی۔ وی۔ اور ریڈیو پروگرام روزمرہ کی زندگی سے لطف اندوز ہونا دنیا کے سینکڑوں ٹی۔ وی نیٹ ورکس اور ریڈیو اسٹیشنوں سے نشر ہوتا ہے۔ جوئیس نے ایک سو سے زائد روحانی کتب لکھی ہیں۔ ان کی بہترین تحریروں میں سے چند کے نام یہ ہیں

- مضبوط خیالات
- پر اعتماد خاتون
- اچھا دکھائی دیں اور اچھا محسوس کریں
- اپنے دن کا آغاز درست طریقے سے کریں
- اپنے دن کا اختتام بھی درست طریقے سے کریں
- نشہ کی اجازت، خدا کی آواز کس طرح سنیں
- راکھ میں خوبصورتی
- خیالات کی جنگ

جوئیس بہت زیادہ سفر کرتی ہیں اور سارا سال تمام دنیا میں بے شمار کانفرنس میں ہزاروں لوگوں کو خدا کا کلام سناتی ہیں۔

رابطہ کے لئے مندرجہ ذیل پتہ استعمال کیجئے:

JOYCE MEYER MINISTRIES
FOREIGN OFFICE ADDRESSES

Joyce Meyer Ministries – Australia
Locked Bad 77 Mansfield Delivery Centre
Queensland 4122 Australia
ausinfo@joycemeyer.org

Joyce Meyer Ministries – United Kingdom
P.O. Box 1549
Windsor SLG IGT
United Kingdom

enginfo@joycemeyer.org
Joyce Meyer Ministries – US
P.O. Box 655
Fenton, MO 63026
USA

Go to **tv.joycemeyer.org** to watch Joyce's messages in a variety of different languages.

خدا ہمیشہ صحیح وقت پر ہمارے لئے کام کرے گا!

ہماری زندگی میں خدا نے ہر کام کے لئے ایک کامل وقت ٹھہرایا ہے۔ بعض اوقات وہ ہماری دعا کا جواب فوراً ہی دے دیتا ہے۔ لیکن کئی دوسرے موقعوں پر وہ اس وقت تک انتظار کرتا ہے جب تک ہم اس کی نعمتوں کو استعمال کرنے کے قابل نہیں ہو جاتے۔ بعض اوقات انتظار کرنا آسان نہیں ہوتا۔ اور جب ہماری خواہش کے مطابق ہمارے کام فوراً نہیں ہوتے تو بے صبری، پریشانی اور نااُمیدی پیدا ہوتی ہے۔ خدا اُسی وقت ہماری دعاؤں کے جواب میں کام شروع کرتا ہے جب ہم انتظار کے وقت کو اہمیت دیتے، اور سب سے بڑھ کر اُسکا بھروسہ کرتے ھیں۔ اُس وقت کی قدر کرتے اور سب سے بڑھ کر اِیمان رکھتے ہیں۔ اُس وقت خدا پردے کے پیچھے ہمارے لئے کام کرنے میں مصروف ہوتا ہے۔ اِس حوصلہ بخش کتابچہ میں جوئیس مائر نے بتایا ہے کہ خدا کے وقت کے مطابق آپ اُن خوابوں اور رویاؤں کو پورا ہوتا ہوا دیکھیں گے جو اُس نے آپ کو عطا کئے ہیں۔ آپ یہ بھی جانیں گے کہ:

ہم خدا کے وقت کے مطابق محفوظ ہیں۔

آپ کس طرح انتظار کے اوقات کے دوران ترقی کر سکتے اور اور بالغ ہو سکتے ہیں۔

کیونکہ خدا کا وقت ہمارے ایمان اور بھروسے کو مضبوط کرنے کا سبب بنتا ہے۔
کس طرح تحمل سے زندگی بسر کرنے کی بنیاد رکھی جائے۔
بعض اوقات دوسروں کی تیاری کی وجہ سے ہمیں کیوں انتظار کرنا پڑتا ہے۔

خدا آپ کی دُعا کو سنتا ہے اور اُس کے جواب میں کام کرتا ہے۔ اگر آپ اُس کے کامل وقت کا انتظار کرنے کے لئے تیار ہیں تو وہ اپنی محبت اور برکات سے آپ کے سارے خوابوں کو پورا کرے گا۔

خدا ہمیشہ بروقت آپ کے لئے میسر ہے!

آپ کی زندگی کی تمام چیزوں کے لئے خدا کے پاس صحیح وقت ہے۔ بعض اوقات وہ دعاؤں کا جواب فوراً دے دیتا ہے۔ دیگر اوقات میں وہ اس وقت تک انتظار کرتا ہے کہ جب تک اس کی نعمتوں کو حکمت سے استعمال کرنے کے قابل نہیں ہو جاتے۔ انتظار کرنا ہمیشہ آسان نہیں ہوتا کیونکہ جن چیزوں کو آپ ابھی حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے انتظار میں بے صبری ناامیدی اور مایوسی پیدا ہو سکتی ہے۔ یہ فقط اس وقت ہی ہوگا جب آپ اس انتظار کے عرصہ میں احترام کرنا قدر دانی کرنا اور سب سے بڑھ کر بھروسہ کرنا کہ خدا واقعی ہے مستعدی سے اس عرصہ میں کام کر رہا ہے۔ اس تعلیم میں جوئس مائیر آپ کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں کہ خدا کے مقررہ وقت پر ان رویاؤں اور خوابوں کی تکمیل دیکھیں گے جو اسنے آپ کو دیے تھے۔ آئیں دریافت کریں۔

- خدا کے وقت میں سلامتی / حفاظت
- انتظار کے وقت میں آپ کیسے ترقی کر سکتے اور بالغ بن سکتے ہیں۔
- کیوں انتظار کرنا خدا پر ایمان اور بھروسے کی تصدیق کا طریقہ ہے۔
- ایک مستقل طرز زندگی کی بنیادیں کیسے تعمیر کریں۔
- کیوں ہمیں بعض اوقات دوسروں کے لئے انتظار کرنا پڑتا ہے کہ وہ تیار ہو جائیں۔

خدا آپ کی سنتا ہے اور وہ آپ کی دعاؤں کے جواب کے لئے کام کر رہا ہے۔ اگر آپ خدا کے صحیح وقت کا انتظار کرنے کے لئے تیار ہیں تو آپ کے خواب کی تعبیر اُس کی محبت کی ساری برکات کے ساتھ ہوگی۔

JOYCE MEYER
MINISTRIES